۳۰۔قال رسول اللہ ﷺ: اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ وِ مَرْضَاةٌ لِلرِّبِّ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مسواک کرنا منہ کی صفائی اور رب کی خوشنودی کا سبب ہے

(سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث 289)

۱۔ مسواک کرنا حضور نبی اکرم ﷺ کا پسندیدہ اور دائمی عمل تھا۔

۲۔ مسواک کرنا سنت ہے۔ اس سے دانتوں کی صفائی ہوتی ہے اور خدا تعالی کی رضامندی کا باعث ہے۔ احادیث میں اس کی بیشمار فضیلتیں بیان کی گئی ہیں۔

۳۔ حضور ﷺ جب بھی گھر میں داخل ہوتے تو اولاً مسواک فرماتے۔

۴۔ دس چیزیں فطرت میں سے ہیں یعنی انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کی سنت ہیں ان میں سے ایک مسواک کرنا بھی ہے۔

۵۔ ایک دوسری روایت میں چار چیزیں مرسلین کی سنت میں شمار کی گئی ہیں ان میں سے ایک مسواک بھی ہے۔

۶۔ آنحضرت ﷺ نے ایک مرتبہ صحابہ کرام سے فرمایا کہ میں نے تم لوگوں سے مسواک کی اہمیت اور اس کے مرتبہ کے بارے میں خوب بیان کر دیا ہے۔

۷۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہتی ہیں کہ جو نماز مسواک کر کے پڑھی گئی وہ بغیر مسواک والی نماز سے ستر گنا (ثواب میں) بڑھی ہوتی ہے۔

۸۔ حضرتِ سیّدُنا ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مِسواک میں دس (۱۰) خوبیاں ہیں: منہ صاف کرتی، مَسُوڑھے کو مضبوط بناتی ہے، بینائی بڑھاتی، بلغم دُور کرتی ہے، منہ کی بدبو ختم کرتی، سنّت کے مُوافِق ہے، فرشتے خوش ہوتے ہیں، ربّ راضی ہوتا ہے، نیکی بڑھاتی اور معدہ دُرُست کرتی ہے۔

۹۔ حضرت سیّدُنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: چار چیزیں عَقْل بڑھاتی ہیں: فُضُول باتوں سے پرہیز، مِسواک کا اِستِعمال، نیک لوگوں کی صحبت اور اپنے علم پر عمل کرنا۔

مشائخ نے مسواک کے فوائد میں لکھا ہے کہ "مسواک کی عادت والے شخص کو مرتے وقت کلمہ نصیب ہوتا ہے"

۱۰۔ مسواک کو کھڑا کر کے رکھنا سنّت ہے۔

۱۱۔ مستعمَل (یعنی استعمال شدہ) مِسواک کے رَیشے نیز جب مِسواک ناقابلِ اِستعمال ہو جائے تو اسے پھینک مت دیجئے کہ یہ آلہ ٔادائے سنّت ہے ۔

۱۲۔ کسی جگہ اِحتیاط سے رکھ دیجئے یا دَفن کر دیجئے یا پتھر وغیرہ کسی بھاری چیز کے ساتھ باندھ کر سمندر میں ڈبو دیجئے۔

خلاصہ یہ کہ رسول اللہ ﷺ کی ہر سنت مبارکہ اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ ہم جتنا بھی سنت مبارکہ پر عمل کریں گے اتنا ہی اللہ تعالیٰ کا قرب اور رضا حاصل ہو گی۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی آپ ﷺ سے سچی ایمانی محبت اور اتباعِ سنت میں پوشیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین